سوال

تنور میں مرغی جل گئی اور اس میں پکی ہوئی روٹیوں کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے گاؤں میں 14 رمضان المبارک کی رات کو جب سحری کھانے کے وقت تندور گرم کیا گیا تو اس میں بے خبری سے ایک مرغی جل گئی جب کہ تندور سے سخت بدبو آ رہی تھی۔ روٹیاں پکائی گئی تھیں۔ عوام الناس نے انہی روٹیوں سے روزہ رکھا کیا یہ روٹیاں کھانی جائز تھیں یا نہیں۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فتاوی ابن تیمیہ رحمہ اللہ جلد 6، 5 میں اس مسئلہ کو تفصیل سے لکھا ہے حاصل اس کا یہ ہے کہ نجس شئے کے دھوئیں سے شئے نجس نہیں ہوتی۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے نمک کی کان میں گدھا پڑ جائے اور وہ نمک ہو جائے تو اب اس کا حکم گدھے کا نہیں ہوگا۔ ٹھیک اسی طرح نجس شئے کے دھوئیں کو سمجھ لینا چاہیے۔ اور اس کی تائید میں نجس تیل وغیرہ چراغ میں جلانا صحابہ رضی اللہ عنہم سے منقول ہے۔ حالانکہ اس کا دھوآں اندر پھیلتا ہے۔ اور ہر شئے پر اثر انداز ہوتا ہے اور امیر یمانی رحمہ اللہ نے سبل السلام جلد 2 ص 3 میں اس کے متعلق ایک مرفوع روایت بھی ذکر کی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گھی کی بابت سوال ہوا۔ جس میں چوہا گر جائے۔ تو فرمایا اگر گھی جما ہوا ہو تو چوہے کو اور جتنا گھی اس کے ارد گرد جمع ہوا ہو۔ اس کو ڈال دو اور اگر پگھلا ہوا ہو تو اس سے چراغ جلا لو یا کوئی اور فائدہ اٹھا لو۔ طحاوی رحمہ اللہ نے کہا کہ اس حدیث کے راوی ثقہ ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، پانی کا بیان، ج1ص243